ہائی کورٹ میں 13 ضلعی عدالتوں کے ججوں کی تقرری کا عمل مکمل، 4 ضلعی عدالتوں کے ججز کی تعیناتیاں

ایوان میں 4 نئے جج حلف اٹھائیں گے، 2 ججز کی ترقی

عدالت عظمیٰ کے 9 ججوں پر مشتمل کمیشن کا اجلاس، سینیارٹی اور میرٹ کا جائزہ

ہائی کورٹ میں 46 ججز کی منظور شدہ اسامیوں میں سے 9 خالی، 7 ریٹائرمنٹ کے قریب

ایوان نمائندگان \ پارلیمانی نمائندہ

ایوان نمائندگان کے سپیکر کے دفتر سے جاری ہونے والے اعلامیے کے مطابق ہائی کورٹ کے 13 ضلعی عدالتوں میں ججز کی تعیناتیوں کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں 4 نئے ججز حلف اٹھائیں گے جبکہ 9 اسامیاں خالی رہیں گی جو آئندہ ماہ ریٹائرمنٹ کے قریب ہیں۔ اعلامیے کے مطابق یہ عمل 2 مارچ کو شروع ہوا اور 18 مارچ کو عدالت عظمیٰ کے 9 ججوں پر مشتمل کمیشن کے سامنے پیش کیا گیا۔ کمیشن نے ہر ضلع کے لیے تین نام منظور کیے اور سینیارٹی، میرٹ اور ماتحت عدلیہ میں کارکردگی کو بنیاد بنایا۔

کمیشن کے سربراہ جسٹس نعمان الدین ہاشمی نے پریس ریلیز میں کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی کہ کوئی اسامی سیاسی سفارش یا ذاتی تعلق کی بنا پر نہ بھرے، اور جو نام آئے وہ ماتحت عدلیہ میں برسوں کام کر چکے ہیں اور ان کے فیصلے ریکارڈ پر موجود ہیں۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ 7 ججز ایسے ہیں جو اگلے 6 ماہ میں ریٹائر ہو رہے ہیں اور ان کی جگہ پر پیشگی تقرری کا عمل اس لیے ضروری تھا تاکہ مقدمات کا بوجھ نہ بڑھے۔ ان کے مطابق زیر التوا مقدمات میں 18 فیصد کمی کا ہدف رکھا گیا ہے۔

نئے ججز میں دو خواتین اور ایک اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے وکیل شامل ہیں۔ ان میں سے ایک کو ضلع کوہسار کا سیشن جج مقرر کیا گیا ہے جہاں فیملی کورٹ اور دہشت گردی کی عدالت کے مقدمات کی سماعت کے لیے الگ بنچ قائم کیا جائے گا۔ دوسرے جج کو ضلع ساحل آباد کا سول جج اور ایڈیشنل سیشن جج مقرر کیا گیا ہے جہاں زمین کے تنازعات کے مقدمات کا بوجھ سب سے زیادہ ہے۔ تیسرے جج کو ضلع نخلستان کا سول جج اور جوڈیشل مجسٹریٹ مقرر کیا گیا ہے جہاں ریت اور پانی کے تنازعات کے مقدمات زیادہ ہیں۔

وکلا کی تنظیم ایوان وکلاء ضلع کوہسار نے اس فیصلے کا خیرمقدم کیا اور کہا کہ طویل عرصے سے خالی اسامیوں کی وجہ سے سائلین کو انصاف کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ تنظیم کے صدر بیرسٹر فرحان مجید نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ عمل آئندہ ہر چھ ماہ بعد دہرایا جائے تاکہ ریٹائرمنٹ کے بعد فوراً متبادل جج موجود ہو۔‘‘ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمیشن کے اجلاس کی کارروائی کو زیادہ شفاف بنایا جائے اور ہر نام کے مسترد ہونے کی وجوہات بھی ریکارڈ پر لائی جائیں۔

سپریم کورٹ کے ایک سینئر جج نے ریمارکس دیے کہ عدالت اس عمل کی نگرانی کرے گی اور اگر کسی ضلع میں 3 ماہ تک نئی تعیناتی نہ ہوئی تو از خود نوٹس لیا جائے گا۔ ان کے مطابق ہائی کورٹ کے 46 ججز کی منظور شدہ اسامیوں میں سے 9 خالی ہیں اور 7 ریٹائرمنٹ کے قریب ہیں۔ اعلامیے کے مطابق اگلا اجلاس 12 اپریل کو ہوگا جس میں 11 اضلاع کے نام زیر غور آئیں گے۔ کمیشن نے ہدایت کی ہے کہ ہر ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور سیشن جج مقامی بار کونسل سے مشاورت کریں۔

ضلع کوہسار کے ڈپٹی کمشنر عمیر احمد وٹو نے بتایا کہ نئے جج کے لیے رہائش اور دفتر کا بندوبست کر لیا گیا ہے۔ ان کے مطابق سیشن جج کے لیے سرکاری رہائش گاہ اور دفتر کی مرمت پر 2 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی کے لیے پولیس کی ایک پلٹن تعینات کی جائے گی اور عدالت کے باہر الگ پارکنگ بنائی جائے گی تاکہ وکلا اور سائلین کو دشواری نہ ہو۔ ڈی سی آفس کے مطابق یہ کام 15 مئی تک مکمل کر لیا جائے گا تاکہ جج 1 جون سے کام شروع کر سکیں۔

ضلع کوہسار کے سیشن جج کے لیے مقرر ہونے والے جج کا نام ابھی سرکاری طور پر جاری نہیں کیا گیا تاہم ذرائع کے مطابق یہ نام سینیارٹی لسٹ میں ساتویں نمبر پر تھا اور اس پر کوئی اعتراض نہیں اٹھایا گیا۔ ان کے پیش رو جج کو ریٹائرمنٹ کے بعد ایک سال کا توسیعی معاہدہ پیش کیا گیا تھا جو انہوں نے مسترد کر دیا۔ ضلع کوہسار میں فیملی کورٹ کے 3 ججز میں سے 2 کی تعیناتی اس فیصلے کے بعد ممکن ہوئی ہے۔ وکلا کے مطابق طلاق اور بچوں کی حوالگی کے مقدمات میں تاخیر کی بڑی وجہ یہی خالی اسامیاں تھیں۔

ضلع کوہسار کے ایڈیشنل سیشن جج کے لیے مقرر ہونے والے جج کا نام ابھی سرکاری طور پر جاری نہیں کیا گیا تاہم ذرائع کے مطابق یہ نام سینیارٹی لسٹ میں ساتویں نمبر پر تھا اور اس پر کوئی اعتراض نہیں اٹھایا گیا۔ ان کے پیش رو جج کو ریٹائرمنٹ کے بعد ایک سال کا توسیعی معاہدہ پیش کیا گیا تھا جو انہوں نے مسترد کر دیا۔ ضلع کوہسار میں فیملی کورٹ کے 3 ججز میں سے 2 کی تعیناتی اس فیصلے کے بعد ممکن ہوئی ہے۔ وکلا کے مطابق طلاق اور بچوں کی حوالگی کے مقدمات میں تاخیر کی بڑی وجہ یہی خالی اسامیاں تھیں۔

ضلع کوہسار کے